نوٹس اردو برائے جماعت ہفتم، ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج، قصور

(پہلی سہ ماہی 2020ء)

کل صفحات: 17

حمد (حفیظ الرحمٰن غازیؔ) **(کاوش: مہر محمد اشرف)**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فلک	آسمان	پردے اٹھانا	ظاہر کرنا
صحرا	بیابان، ریگستان	لبھانا	مائل کرنا، بہلانا، دل کو خوش کرنا
شب	رات	گلشن	باغ
سہانے	دل پسند	ہراس	خوف، مایوسی
پی کے ترانے	پپیہا کے چہچہانے کی آوازیں	پی	پپیہا، ایک چھوٹا سا پرندہ جو سریلی آواز میں پی، پی بولتا ہے

مرکزی خیال:

کائنات اور اس میں موجود ہر شے کا خالق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ اسی نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ وہ ہر خطرے اور برائی سے ہمیں محفوظ رکھتا ہے۔

مختصر سوالات کے جوابات:

☆ حمد کسے کہتے ہیں؟

ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی جائے، حمد کہلاتی ہے۔

☆ حمد میں اللہ تعالیٰ کی کن کن نعمتوں کا ذکر ہوا ہے؟

حمد میں میدان، سورج، چاند، ستارے، گلشن اور صحرا جیسی نعمتوں کا ذکر ہوا ہے۔

☆ اگر سارا سال ایک جیسا موسم رہتا تو کیا ہوتا؟

اگر سارا سال ایک جیسا موسم رہتا تو ہم اکتاہٹ کا شکار ہو کر دوسرے موسموں سے محروم ہو جاتے۔

☆ سورج سے ہمیں کیا فائدے پہنچتے ہیں؟

سورج سے ہمیں روشنی اور حرارت جیسے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

☆ سیاہی کے پردے اٹھانے سے کیا مراد ہے؟

سیاہی کے پردے اٹھانے سے مراد تاریکی کو دن کی روشنی میں تبدیل کرنا ہے۔

☆ آسمان پر چمکتے ستارے آپ کو کیسے لگتے ہیں؟

آسمان پر چمکنے والے ستارے ہمارے دل کو لبھاتے ہیں۔

تشریح: دنیا کی ہر چیز کا خالق و مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ یہ حمد سوالیہ انداز میں لکھی گئی ہے۔ شاعر مختلف چیزوں اور مناظر کے بارے میں پوچھتا ہے کہ یہ کس نے بنائی ہیں اور پھر خود ہی جواب دیتا ہے کہ انکا خالق اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں۔

بند نمبر 1: شاعر اس شعر میں پوچھتا ہے کہ یہ وسیع میدان اور صحرا کس نے بنائے ہیں؟ ہر چیز کا کوئی نہ کوئی خالق ہوتا ہے تو ان چیزوں کا خالق کون ہے؟ یہ دریا جو پانی کا بہت بڑا ذخیرہ ہیں۔ یہ پہاڑوں سے بہتے ہوئے میدانوں کا رخ کرتے ہیں ایک سے دوسری جگہ بہتے چلے جاتے ہیں۔ وہ کون سی ہستی ہے جو ان کی روانی کا سبب بنتی ہے؟ پھر شاعر کہتا ہے کہ وہ ہستی وہ خالق و مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

بند نمبر 2: شاعر اس بند میں باغ میں کھلے ہوئے مختلف رنگوں کے پھولوں کا ذکر کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اگر ہم کسی باغ میں جائیں تو وہاں ہر طرف ہمیں رنگا رنگ پھولوں کی قطاریں نظر آتی ہیں۔ یہ پھول بہت خوبصورت نظر آتے ہیں۔ ان کی وجہ سے باغ میں ہر طرف بہار کا سماں ہوتا ہے یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ان سب کا بنانے والا ہے۔

بند نمبر 3: اللہ تعالیٰ نے دن اور رات بنائے۔ دن میں سورج اور رات میں چاند اور تارے اللہ کی قدرت کے مظہر ہیں۔ چاند تاریک راتوں میں روشنی کرتا ہے۔ جب رات کو ہر طرف تاریکی اور سیاہی پھیل جاتی ہے تو صبح سورج طلوع ہو کر اس اندھیرے کو مکمل طور پر ختم کر دیتا ہے اور ہر طرف اجالا پھیلا دیتے ہے۔ یہ سب اللہ کے حکم سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی دن کو رات میں اور رات کو دن میں تبدیل کرتا ہے۔

بند نمبر 4: شاعر کہتا ہے کہ رات کے وقت ہمیں آسمان پر بہت سے ستارے نظر آتے ہیں جو چمکتے ہوئے نظر آنے لگتے ہیں۔ ہمارے دل کو اپنی طرف مائل کرتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے کہ یہ سارے کس نے بنائے ہیں؟ پھر خود ہی کہتا ہے کہ یہ ستارے آسمان پر سجانے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے وہی ان کا خالق و مالک ہے۔

بند نمبر 5: شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے بہت سے موسم بنائے ہیں اور ان کی مناسبت سے ہمیں مختلف نعمتوں سے نوازا ہے۔ مختلف موسموں میں سردی، گرمی، بہار اور خزاں شامل ہیں۔ موسم بدلنے سے انسان یکسانیت کا شکار نہیں ہوتا اور ان میں پیدا ہونے والی نعمتوں سے لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ موسموں کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے بہت سے پرندے بھی پیدا کیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کوئل اور پپیہے کو بہت سریلی اور اچھی آواز سے نوازا ہے وہ اپنی آواز میں اللہ کی حمد و ثنا کرتے رہتے ہیں۔

بند نمبر 6: شاعر اس شعر میں پوچھتا ہے کہ وہ کون سی ہستی ہے جو ہمیں بھوک میں کھانا کھلاتی ہے۔ ہمارے پیٹ بھرنے کا انتظام کرتی ہے۔ ہمیں خوف اور خطرے سے بچا کر امان بخشتی ہے۔ وہ ذات، وہ ہستی اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہمیں روزی دیتا اور جب ہم مشکل میں ہوں ہمیں سہارا دیتا ہے اور خطروں سے بچاتا ہے۔ سورۃ قریش میں فرمایا گیا:

ترجمہ: ''ان کو اس گھر کے مالک (اللہ تعالیٰ) کی عبادت کرنی چاہیے جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا اور ان کی خوف سے امن دیا''۔

بند نمبر 7: شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو سیدھے راستے پر چلنے کا حکم دیا۔ ہمیں آپ ﷺ کے ذریعے اچھائی اور برائی میں فرق بتایا۔ جو اللہ کا حکم مانتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں پسند کرتا ہے اور جو لوگ علم رکھتے ہوئے بھی جان بوجھ کر سیدھے راستے پر نہیں چلتے وہ گمراہی کے راستے پر نہیں چلتے وہ گمراہی کے راستے پر ہیں اور اپنا نقصان کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں برائی کے راستے پر چلنے سے منع فرمایا ہے اور بھٹکنے سے بچانا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو ہمارا اچھا چاہتی ہے۔

ے اے خدا اے خدا تو ہے سب سے بڑا — تیرا ہمسر کوئی اور نہ ثانی تیرا

ے کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے — وہی خدا ہے وہی خدا ہے

نعت (محشر رسول نگری)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پیغام حق	اللہ کا پیغام، سچا پیغام	عقبیٰ	آخرت
بزمِ جہاں	دنیا کی محفل	محنت کا راز کھولا	محنت کی اہمیت پر زور دیا
کفر وشر	شرک اور برائی	شعاعیں	کرنیں
مخلوق	جسے پیدا کیا گیا ہو	سنوارنے	خوب صورت بنانے
توحید	اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا	خالق	پیدا کرنے والا
شر	برائی	نور	روشنی
ہرسو	ہر طرف		

مرکزی خیال:

حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپؐ نے انسانیت کو جہالت کی تاریکی سے نجات دلائی اور بت پرستوں کو توحید سے آشنا کر دیا۔ آپؐ کی تعلیمات پر عمل کر کے ہم دنیا و آخرت میں سرخرو ہو سکتے ہیں۔

مختصر سوالات کے جوابات:

☆ حمد اور نعت میں کیا فرق ہے؟

حمد میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی جاتی ہے، جبکہ نعت میں حضورؐ کی تعریف و توصیف بیان کی جاتی ہے۔

☆ عقبیٰ بہتر ہونے سے کیا مراد ہے؟

عقبیٰ بہتر ہونے سے مراد آخرت کا سنورنا ہے۔

☆ شمع ہدائت جلانے کا کیا مطلب ہے؟

شمع ہدائت جلانے کا مقصد لوگوں کو صراطِ مستقیم کی طرف مائل کرنا ہے۔

☆ سیدھا راستہ سے کیا مراد ہے؟

سیدھا راستہ سے مراد وہ کام ہیں، جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

☆ توحید کی شعائیں پھیلنے کا کیا مطلب ہے؟

توحید کی شعائیں پھیلنے کا مطلب یہ ہے کہ آپؐ کی آمد سے پہلے لوگ بے شمار خداؤں کی پوجا کرتے تھے۔ آپؐ کی بدولت لوگ ایک خدا کو ماننے لگے۔

☆ مشرق اور مغرب کیسے جگمگا اٹھے؟

آپؐ کی بدولت توحید کی شعائیں مشرق و مغرب تک پھیل گئیں۔

☆ آپ کو اس نعت کا کون سا شعر پسند آیا۔ پسندیدگی کی وجہ بتائیں؟

ے ہر آدمی پہ کھولا محنت کا راز اس نے
جو سو رہے تھے غافل، آ کر انھیں جگایا

یہ شعر اس لیے مجھے پسند ہے کیونکہ اس میں محنت کا درس دیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ محنت کرنے والوں کو اپنا دوست مانتا ہے۔

☆ نبی پاکؐ کی آمد سے پہلے دنیا کے کیا حالات تھے۔ ایک پیراگراف میں بیان کریں۔

حضرت محمد ﷺ کی آمد سے پہلے دنیا کے حالات نہایت ابتر تھے۔ وہ نیکی کے راستوں سے کوسوں دور تھے۔ باہمی اختلافات کے ساتھ ساتھ بے شمار برائیوں کے عادی تھے۔ چھوٹی چھوٹی لڑائیاں کئی کئی سال چلتی رہتیں۔ کسی کی عزت محفوظ تھی نہ ہی جان و مال۔ ایک خدا کے بجائے کئی خداؤں اور بتوں کی پوجا کی جاتی تھی۔ غرض یہ کی جس کی لاٹھی اس

کی بھینس کا قانون لاگو تھا۔

☆**اس نعت میں آپؐ کے جن احسانات کا ذکر کیا گیا ہے، انھیں ایک پیراگراف میں بیان کریں۔**

آپؐ نے لوگوں کو انسانیت کا رستہ دکھایا اور وہ راز بھی بتایا جس سے ہماری اخروی زندگی بہتر ہو۔ آپؐ رحمت اللعالمین بن کر تشریف لائے۔ خواتین کو ان کے حقوق دلائے۔ آپؐ نے غفلت کی نیند سوئی ہوئی عرب قوم کو جگایا اور کفر و شرک سے محفوظ رہنے کا طریقہ بھی بتایا۔ توحید کا درس دیکر لوگوں کو ایک خدا کی عبادت پر اکسایا۔

☆**جملوں میں استعمال کریں**

پیغامِ حق: نعت اس نبی کی جس نے پیغام حق سنایا

عقبیٰ: عقبیٰ ہو جس سے بہتر وہ راز بھی بتایا

شمعِ ہدایت: ہر موڑ پر جلائی شمعِ ہدایت اس نے

غافل: غافل شخص اپنی منزل سے دور ہٹ جاتا ہے۔

توحید: آپؐ کی بدولت توحید کی شعاعیں مشرق و مغرب تک پھیل گیئں۔

الفاظ:	حق	دنیا	سنوارنا	سیدھا	توحید	مشرق	خالق	آگ
متضاد:	باطل	آخرت	بگاڑنا	الٹا	شرک	مغرب	مخلوق	پانی

تشریح :نعت

تشریح شعر نمبر 1: حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ دونوں جہانوں کے لیے رحمت بن کر تشریف لائے۔ آپ نے لوگوں کو انسانیت کا راستہ بتایا اور ان کو ہدیت کا راستہ دکھایا تا کہ وہ اپنی دنیا اور آخرت سنوار سکیں۔

نعت کے اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ میں اس نبی ﷺ کی شان اور تعریف بیان کر رہا ہوں۔ جس نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا سچا پیغام سنایا۔ انہیں بتایا کہ اللہ ایک ہے وہی خالق اور مالک ہے اور صرف وہی عبادت کے لائق ہے۔ آپ ﷺ نے لوگوں کی راہنمائی ہدایت کے اس راستے کی طرف کی جس پر چل کر انسان صحیح معنوں میں انسان کہلانے کا مستحق ہوتا ہے۔

تشریح شعر نمبر 2: حضرت محمد ﷺ نے زندگی گزارنے کے اصول بتائے اور لوگوں کو اس دنیا میں رہنے کے طور طریقے سکھائے انہیں وہ باتیں بتائیں جو زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہیں۔ اسکے ساتھ ساتھ وہ اصول بھی بتائے جن پر عمل کر کے ہماری آخرت کی زندگی بھی اچھی ہو سکے۔ دنیا فانی ہے جبکہ آخرت کی زندگی ہمیشہ رہنے والی ہے۔ اس لیے دنیاوی زندگی کے ساتھ آخرت کو بہتر بنانے کے لیے بھی کوشش کرنی چاہیے۔

تشریح شعر نمبر 3: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے محبوب ہیں اس لیے اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے آپ ﷺ کا نور پیدا فرمایا۔ کسی شاعر نے کہا ہے کہ:

محبت تو پہلے ہوئی تھی خدا کو   جبھی اس نے پیدا کیا مصطفیٰ کو

مختلف زمانوں میں اللہ تعالیٰ نے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاءؑ نے لوگوں کی ہدایت اور راہنمائی کے لیے دنیا میں بھیجے لیکن حضرت محمد ﷺ کو

سب سے آخر میں نبی بنا کر بھیجا کیونکہ ان کی تعلیمات ہمیشہ کے لیے ہیں۔ آپ ﷺ کا نور پیدا فرمانے کے بعد باقی دنیا بنائی آپ ﷺ کو آخری نبی بنا کر قرآن پاک آپ پر نازل کیا گیا جو ہمیشہ کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے۔

تشریح شعر نمبر 4: شاعر کہتا ہے کہ آپ ﷺ کی آمد سے پہلے لوگ جہالت کی تاریکی میں ڈوبے ہوئے تھے آپ ﷺ نے زندگی کے ہر موڑ اور مرحلے پر لوگوں کی راہنمائی فرمائی۔ انہیں ایک اللہ کی عبادت کرنے کا کہا۔ آپ ﷺ نے اسلام کی روشنی سے لوگوں کو جہالت کے اندھیروں سے نکالا اور انہیں درست راستہ بتایا جس پر چل کر وہ اپنی دنیا اور آخرت کی زندگی کو بہتر بنا سکیں۔ آپ ﷺ نے پیغام حق ہر خاص و عام تک پہنچایا۔

تشریح شعر نمبر 5: شاعر کہتا ہے کہ آپ ﷺ کی آمد سے پہلے جہالت کی تاریکی ہر طرف پھیلی ہوئی تھی لوگ دنیا میں اپنے آنے کے مقصد سے غافل تھے وہ نہیں جانتے تھے کہ حق کیا ہے؟ وہ عیش و عشرت میں مگن ہو کر بے مقصد زندگی گزار رہے تھے۔ آپ ﷺ نے ایسے لوگوں کو خواب غفلت سے بیدار کیا اور انہیں بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اسلام کی تعلیمات پر عمل کرو۔ آپ ﷺ نے ان پر یہ راز کھولا کہ محنت ہی کامیابی کی علامت اور ضمانت ہے جو لوگ محنت کرتے ہیں فلاح پاتے ہیں۔

تشریح شعر نمبر 6: اس شعر میں شاعر آپ ﷺ کی آمد سے پہلے کے حالات بتاتا ہے کہ جب ڈوبے ہوئے تھے اور ہر برائی عام تھی۔ لوگ بتوں کی پوجا کرتے تھے لڑائی جھگڑا اور قتل و غارت عام تھی، بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا عورتوں کی کوئی عزت نہ تھی غرض یہ کہ شر عام تھا۔ آپ ﷺ نے آ کر لوگوں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کا کہا اور انہیں اچھے بُرے کی تمیز بتائی اور انسانیت کو دوزخ کی آگ سے محفوظ کر دیا۔ انہیں نیکی اور بھلائی کی تعلیم دی۔

تشریح شعر نمبر 7: شاعر کہتا ہے کہ آپ ﷺ کی آمد سے پہلے عرب کے لوگ بتوں کی پوجا کرتے تھے انہوں نے بہت سے بت بنا رکھے تھے جن کے سامنے وہ سجدہ کرتے ہر کام کے لیے الگ بت تھا۔ آپ ﷺ نے انہیں بتوں کی پوجا سے روکا اور ایک اللہ کی عبادت کرنے کا کہا۔ انہیں بتایا کہ اللہ ایک ہے اور اس کی ذات و صفات میں کوئی شریک نہیں صرف وہی عبادت کے لائق ہے۔ آپ ﷺ کا یہ پیغام دنیا کے کونے کونے تک پہنچا۔ لوگ اسلام قبول کرنے لگے۔ اِس طرح مشرق اور مغرب میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی روشنی پھیل گئی۔

تشریح شعر نمبر 8: شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ ساری دنیا کے لوگ گناہوں میں ڈوب کر اپنے رب کی ذات کو بھولے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیا انہیں ایک مرکز، ایک قبلے اور ایک دین پر اکٹھا کیا۔ انہیں زندگی گزارنے کے اصول بتائے اور ان کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ ان کو کیسا دیکھنا چاہتا ہے۔ اس طرح بندے اور اس کے رب کے تعلق کو واضح کیا اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیا۔

۔	دنیا میں رحمتِ دو جہاں اور کون ہے؟	جس کی نہیں نظیر وہ تنہا تمہی تو ہو
۔	سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا	سب غایتوں کی غایتِ اولیٰ تمہی تو ہو

دیہاتی اور شہری زندگی کا فرق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دھان	چاول کی فصل	ننھیال	نانا کا گھر
مرغن	گھی میں تلی ہوئی	میسر	دستیاب
پختہ	پکا	دوبھر	مشکل
تمدن	رہن سہن	فراق انجمن	محفل سے جدائی
رنگینیاں	رونقیں	دم نکلنا	سانس رک جانا، مرجانا
قوی	طاقتور	استقبال	پیش قدمی، خیر مقدم
فضا	ماحول	قابلِ رشک	قابلِ تعریف
آلودہ	گندا	نقل مکانی	ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا
زرنگار	خوبصورت، سونے کی تاروں والا	سہنے لگوں	برداشت کروں
باسی	باشندہ	ڈھورڈنگر	مال مویشی
مفید	فائدہ مند، عمدہ	تعطیلات	چھٹیاں

مختصر سوالات کے جوابات:

☆احمد اور اس کے گھر والے گاؤں کیوں آئے؟

احمد اور اس کے گھر والے گرمیوں کی تعطیلات میں اپنے ننھیال سے ملنے کے لیے آئے تھے۔

☆ گاؤں کی فضا کیسی تھی؟

گاؤں کی فضا ہری بھری تھی۔

☆ دیہات میں رہنے والی اکثر خواتین موٹی کیوں نہیں ہوتیں؟

دیہات میں رہنے والی اکثر خواتین دبلی پتلی رہتی ہیں کیونکہ وہ گھر کا سارا کام خود کرتی ہیں اور کھیتوں میں بھی ایک آدھ چکر لگ جاتا ہے۔

☆اگر گھروں میں سورج کی روشنی نہ پہنچے تو اس سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

اگر گھروں میں سورج کی روشنی نہ پہنچے تو وہاں رہنے والے لوگوں کے چہرے زرد اور مرجھائے ہوئے ہوتے ہیں۔

☆بڑے شہروں میں آلودگی کی وجہ کیا ہے؟

سڑکوں پر بے ہنگم ٹریفک کا شور اور دھواں بڑے شہروں میں آلودگی کا باعث بنا ہوا ہے۔

☆موجودہ دیہات پرانے دیہات سے کس طرح مختلف ہیں؟

موجودہ دیہات پرانے دیہات سے مختلف اس طرح ہیں کہ اب دیہاتوں میں بجلی، پکے مکانات، صاف ستھری سڑکیں، طبی اور تعلیمی سہولیات پہلے کی نسبت بہتر ہوگئی ہیں

☆لوگ دیہات سے شہروں کی طرف نقل مکانی کیوں کرتے ہیں؟

چونکہ دیہاتوں میں کاروبار کے مواقع، تعلیم اور صحت کی سہولیات کم ہوتی ہیں اس لیے اکثر لوگ روزگار کی تلاش اور تعلیم حاصل کرنے کے لیے شہروں کی طرف نقل مکانی کرتے ہیں۔

☆اس نقل مکانی کو کیوں کر روکا جاسکتا ہے؟

اگر حکومت دیہات میں تعلیم اور صحت کی بہتر سہولیات مہیا کردے، دیہاتوں میں کارخانے لگا کر بیروزگاری کا خاتمہ کردے تو کوئی شخص بھی اپنے گھر کا سکھ چھوڑ کر شہروں کا رخ نہ کرے۔

☆درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد:	تعطیل	قصبہ	عمارت	مسجد	مکان	مقام	موقع	آلہ	دیہہ	مرکز
جمع:	تعطیلات	قصبے	عمارات	مساجد	مکانات	مقامات	مواقع	آلات	دیہات	مراکز

☆درج ذیل الفاظ پر اعراب لگائیں۔

استقبال: اِ سْ تِ قْ بَ ا ل　　　جانب: جَ ا نِ بْ　　　مغرب: مَ غْ رِ بْ

وقت: وَ قْ ت　　　فارغ: فَ ا رِ غْ　　　خالص: خَ ا لِ صْ

☆درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

ترس جانا: اپنے اسکول ڈی۔پی۔ایس کو دیکھنے کے لیے میری آنکھیں ترس گئی ہیں۔

دوبھر: ہماری فضا اتنی آلودہ ہوگئی ہے کہ سانس لینا بھی دوبھر ہوگیا ہے۔

ماحول: ہمیں اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔

کام دھندا: لوگ کام دھندا کرنے کے بجائے گھروں میں رہنے پر مجبور ہیں۔

نقل مکانی: لوگ دیہات سے شہروں کی طرف نقل مکانی کرتے ہیں۔

خلاصہ: دیہاتی اور شہری زندگی کا فرق

احمد اور اس کے گھر والے گرمیوں کی چھٹیوں میں احمد کے ماموں کے ہاں گاؤں گئے۔بس سے اترنے پر ماموں جان نے ان کا استقبال کیا۔تانگے پر بیٹھ کر گھر جاتے ہوئے دھان کے ہرے بھرے کھیت اور کھلی فضا دیکھ کر سب خوش ہوگئے۔گھر پہنچنے پر گاؤں والوں نے ان کا بھرپور استقبال کیا۔شام کو کھانے پر سب جمع ہوئے۔تو ان میں دیہاتی اور شہری زندگی پر گفتگو چھڑ گئی جس کا خلاصہ یہ تھا کہ:

دیہات میں عورتیں دن بھر کام کاج میں لگی رہتی ہیں۔جس کی وجہ سے وہ دبلی پتلی رہتی ہیں جبکہ شہری خواتین کھا پی کر فارغ بیٹھی رہتی ہیں اور موٹی ہوتی چلی جاتی ہیں۔

شہروں میں تنگ و تاریک گھروں میں رہنے کی وجہ سے لوگوں کے چہرے مرجھائے رہتے ہیں جبکہ دیہات کے گھر کشادہ اور روشن ہونے کے سبب مکینوں کو آسودہ رکھتے ہیں۔

دیہات میں خالص غذا اور تازہ ہوا دیہاتیوں کو تندرست اور توانا رکھتی ہے۔جبکہ شہروں میں ملاوٹ والی غذا اور آلودہ فضا کے سبب شہری لاغر اور بیمار رہتے ہیں۔مگر ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ شہروں میں تعلیم، صحت اور ذرائع ابلاغ کی سہولیات دیہات کی نسبت اچھی حالت میں ہوتی ہیں، جس کے سبب دیہات کے لوگ شہروں کی طرف نقل مکانی کرتے جارہے ہیں۔دیہات کو یہ سہولیات دے کر انھیں بھی بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

نظم وضبط

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نظم	ترتیب،لڑی میں پرونا	ضبط	برداشت،روکنا
ذاتی مفادات	ذاتی فائدے	نصب العین	مقصد
منظّم	ترتیب دیا ہوا	حسن ترتیب	ترتیب کی خوبصورتی
عاری	خالی،قاصر	شعار	عادت
انتشار	بکھر جانا،بے ترتیبی	نمونہ	مثال
صرف کرنا	خرچ کرنا	دلیل	شہادت،ثبوت
حشرات الارض	کیڑے مکوڑے	مجال	جرأت
فریضہ	فرض	صفیں	قطاریں
برعکس	الٹ	اتحاد	اتفاق
گامزن	چلنا	پاسداری	لحاظ،مروت
کارفرمائی کرنا	عمل کرنا	مشکوک	جس پر شک ہو
تغیر وتبدل	تبدیلی،انقلاب	وقار	عزت،قدر

مختصر سوالات کے جوابات:

☆نظم وضبط کا کیا مفہوم ہے؟

نظم وضبط دولفظوں ''نظم'' اور ''ضبط'' کا مجموعہ ہے۔نظم کے معنی ہیں لڑی میں پرونا اور ترتیب دینا جبکہ ضبط کے معنی رکاوٹ اور برداشت کرنا کے ہیں۔

☆نظم وضبط کی پابندی کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

جولوگ نظم وضبط کی پابندی کرتے ہیں ان کی زندگی اصول وضوابط کے مطابق گزرتی ہے ان کے ہر کام میں ایک سلیقہ اور ترتیب نظر آتی ہے۔نظم وضبط کی پابندی کامیابی کی دلیل ہے۔

☆نظم وضبط کا خیال نہ رکھنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

جولوگ نظم وضبط سے عاری ہوتے ہیں ان کی زندگی میں کسی قاعدے یا قانون کی پابندی نظر نہیں آتی۔ایسے لوگوں کی زندگی بے سلیقہ اور بے ترتیب گزرتی ہے۔

☆ قطار بنانے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

قطار بنانے سے انسان دوسروں سے الجھنے،دھکم پیل اور بحث وتکرار کرنے سے محفوظ رہتا ہے،کسی کی حق تلفی نہیں کرتا جس کی بدولت اس کے ہر کام میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ قانون کی عملداری سے کیا مراد ہے؟

قانون کی عملداری سے مراد ہے کہ ہر حال میں ملکی قوانین کی پاسداری کی جائے تاکہ کامیابی سے ہمکنار ہوسکے۔

☆ایک طالب علم بہتر منصوبہ بندی سے اپنے شب وروز کو کس طرح سنوار سکتا ہے؟

وہ طالب علم جس کی زندگی میں نظم وضبط کی کارفرمائی ہوگی وہ ہر روز ایک خاص ترتیب سے سارے کام کرے گا جس کی بنا پر اسے امتحان میں ندامت سے دوچار نہیں ہونا پڑے گا۔

☆ہمارا دین ہمیں کس طرح نظم وضبط کی تعلیم دیتا ہے؟

نماز پنجگانہ کی ادائی نظم وضبط کی عمدہ مثال ہے۔ایک امام کی قیادت میں سب کا ایک ساتھ رکوع وسجود کرنا، رمضان کے مقدس مہینے میں روزے رکھنا، حج کا فریضہ بھی خاص ایام میں انجام پانا، لاکھوں مسلمانوں کا ایک ہی لباس میں ہونا ہمیں نظم وضبط کا احساس دلاتا ہے۔

☆درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

نظم وضبط:	ہمارا دین بھی ہمیں نظم وضبط کا درس دیتا ہے۔
نظام کائنات:	نظام کائنات اپنے اندر خاص ترتیب رکھتا ہے۔
کارفرمائی:	قائدِ اعظم کی ساری زندگی میں جدوجہد کی کارفرمائی نظر آتی ہے۔
سرخ رو:	مسلسل محنت ہی سے امتحان میں سرخرو ہوا جاسکتا ہے۔
بحث وتکرار:	ہمیں بحث وتکرار سے اجتناب کرنا چاہیے۔
عاری:	اکثر بچے اخلاقیات سے عاری ہیں۔
آری:	بڑھئی آری سے لکڑی کاٹ رہا ہے۔

☆درج ذیل الفاظ پر اعراب لگائیں۔

نظم: نَ ظْ مْ	درس : دَ رْ سْ	**مما لک** : مَ مَ ا لِ کْ	**تعلق** : تَ عَ لُّ قْ
تغیر : تَ غَ یُّ رْ	ضبط : ضَ بْ طْ	عربی : عَ رَ بِ یْ	شعار : شِ عَ ا رْ
انتشار : اِ نْ تِ شَ ا رْ	تبدل : تَ بَ دُّ لْ	**نظام** : نِ ظَ ا مْ	سبق : سَ بَ قْ
مطالعہ : مُ طَ ا لَ عَ ہْ	اتحاد : اِ تِّ حَ ا دْ	حساب : حِ سَ ا بْ	

☆درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ:	کامیاب	اعلیٰ	زندگی	مشرق	طلوع	بدقسمتی
متضاد:	ناکام	ادنیٰ	موت	مغرب	غروب	خوش قسمتی

☆<u>خلاصہ: **نظم وضبط**</u>

نظم وضبط دو لفظوں کا مجموعہ ہے۔کسی کام کو قاعدے اور قانون کے مطابق کرنا نظم وضبط کہلاتا ہے۔جو لوگ نظم وضبط کی پابندی نہیں کرتے، ان کی زندگی بے ترتیب ہوتی ہے۔جو لوگ نظم وضبط کو شعار بنا لیتے ہیں ان کی زندگی پرسکون گزرتی ہے۔اور پابندی نہ کرنے والوں کی زندگی بے سکونی میں گزرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا نظام بھی خاص ترتیب رکھتا ہے۔سورج اور چاند کا طلوع وغروب اور موسموں کا تغیر وتبدل نظم وضبط کا درس دیتا ہے۔پرندے اور جانور بھی نظم وضبط سے زندگی گزارتے ہیں۔ہمارا دین بھی نظم وضبط کا درس دیتا ہے۔نماز اور روزہ نظم وضبط کی بہترین مثالیں ہیں۔آپ ﷺ امامت کے وقت صفیں خود سیدھی کرواتے۔

نظم وضبط کا پابند طالب علم کامیاب اور پابندی نہ کرنے والا ناکامیاب رہتا ہے۔اسی طرح کھیل کے میدان میں بھی نظم وضبط کی پابند ٹیم کامیاب رہتی ہے اور نظم وضبط سے محروم ٹیم شکست سے دوچار ہوتی ہے۔

لوگ بس یا ریل کا سفر کرتے وقت نظم وضبط کا مظاہرہ نہیں کرتے۔دنیا کے عظیم لوگوں نے نظم وضبط کی بدولت ہی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

نا ممکن سے ممکن کا سفر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اڑان بھرنا	پرواز کرنا	تعلیم یافتہ	پڑھا لکھا
تجسس	تلاش کرنا، جستجو	کھوج لگانا	تلاش کرنا، ڈھونڈنا
اڑان کی چنگاری	اڑنے کی خواہش	بھایا	اچھا لگا
جان سے ہاتھ دھونا	فوت ہو جانا	تقویت	طاقت، مضبوطی
رجحان	توجہ، رغبت	آمادہ	راضی، تیار
سروکار	واسطہ، تعلق	شرمندۂ تعبیر ہونا	عملی شکل پانا
مساوی	برابر	دنیا سے کوچ کرنا	دنیا سے روانہ ہو جانا
برق رفتار	تیز رفتار	تسخیر	فتح
بدولت	کے ذریعے	غالب	حاوی، چھایا ہوا
شہرت کو پر لگنا	بہت جلدی مشہور ہونا	نا قابل یقین	جس پر یقین نہ کیا جا سکے
فضا	وسعت، زمین کی کشادگی	ائیر میوزیم	فضائیہ سے متعلق عجائب گھر

مختصر سوالات کے جوابات:

☆ پرندوں کو فضا میں اڑتے دیکھ کر انسان کے دل میں کیا خواہش پیدا ہوتی ہے؟

پرندوں کو فضا میں اڑتے دیکھ کر انسان کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ کاش میں بھی پرندوں کی طرح فضا میں اڑتا پھرتا۔

☆ رائٹ برادران کہاں کے رہنے والے تھے؟

رائٹ برادران امریکی ریاست اوہائیو کے باشندے تھے۔

☆ رائٹ برادران کے گھر کا ماحول کیسا تھا؟

رائٹ برادران کے گھر میں پڑھنے کا رجحان غالب تھا کیونکہ ان کے گھر کا ماحول علمی اور مذہبی تھا۔

☆ بچپن کے ماحول نے رائٹ برادران پر کیسا اثر ڈالا؟

بچپن کے ماحول سے رائٹ برادران میں پرواز کے بارے میں تجسس ابھرا اور لگاتار محنت سے وہ پرواز کرنے میں کامیاب بھی ہو گئے۔

☆ رائٹ برادران کے اس کارنامے سے آپ نے کیا سبق حاصل کیا؟

رائٹ برادران کے اس کارنامے سے ہمیں یہ سبق حاصل ہوتا ہے کہ جہدِ مسلسل ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔

☆ رائٹ برادران کی والدہ کیسی خاتون تھیں؟

رائٹ برادران کی والدہ کالج کی تعلیم یافتہ خاتون تھیں جو ریاضی اور سائنس کے علوم کی ماہر تھیں اور خود بھی کئی چیزیں بناتی تھیں۔

☆ رائٹ برادران کا بنایا گیا کھلونا ہیلی کاپٹر کیوں نہ اڑ سکا؟

رائٹ برادران کا بنایا گیا کھلونا ہیلی کاپٹر اس لیے اڑان نہ بھر سکا کیونکہ اس کا وزن زیادہ ہو گیا اور اس کا اڑنا ممکن نہ رہا۔

☆ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

ہاتھ دھو بیٹھنا:	ون ویلنگ کرتے ہوئے کل ایک نوجوان جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔
پر لگ جانا:	پتنگیں ایسے اڑ رہی تھیں جیسے انہیں پر لگ گئے ہوں۔
سروکار:	رائٹ برادران کو بے کار مشاغل سے کوئی سروکار نہ تھا
شرمندہ تعبیر:	علامہ اقبال کے خواب کو قائداعظم نے شرمندہ تعبیر کر دکھایا
حیرت میں ڈالنا:	کمپیوٹر کی ایجاد نے ساری دنیا کو حیرت میں ڈال رکھا ہے
برق رفتار:	آج برق رفتار جہاز فضا میں اڑتے دکھائی دیتے ہیں

☆ درج ذیل الفاظ پر اعراب لگائیں۔

تجربہ: تَ جْ رِ بَ ہْ   عملی : عَ مَ لِ یْ   مظاہرہ : مُ ظَ ا ہَ رَ ہْ   فضا : فَ ضَ ا   جستجو : جُ سْ تَ جُ وْ

☆ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ:	خواب	کامیاب	مصروف	خریدنا	شہرت
متضاد:	حقیقت	ناکام	فارغ	بیچنا	گم نامی

☆ درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ:	خواہش	مصروف	یقین	مساوی	آمادہ
مترادف:	آرزو	مشغول	بھروسہ	برابر	تیار

خلاصہ: ناممکن سے ممکن کا سفر

انسان کے دل میں پرندوں کی طرح اڑنے کی خواہش تھی۔ لیکن یہ خواب ہی رہا۔ 1903 میں امریکی فوج نے ایک ہوائی جہاز بنانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہی۔ نیویارک ٹائم کے مطابق اڑنے والی مشین بنانے میں انسان کو ایک کروڑ سال درکار تھے مگر اس خبر کے آٹھ دن بعد رائٹ برادران اڑنے والا پہلا جہاز بنا لیا جس نے 12 سیکنڈ میں 37 میٹر کا فاصلہ طے کیا۔

ولبر رائٹ اور آرول رائٹ کا باپ ملٹن رائٹ ایک پادری تھا۔ اور والدہ ریاضی اور سائنس کے علوم کی ماہر تھیں۔ گھر کے علمی ماحول نے انھیں یہ کارنامہ سرانجام دینے میں مدد کی۔ شروع میں انہوں نے ایک کھلونا ہیلی کاپٹر بھی بنایا تھا۔ مگر وہ وزنی ہونے کے سبب اڑان نہ بھر سکا۔ پھر انھوں نے ایک پریس کھولا اور کچھ عرصہ سائیکل کی دکان بھی چلائی۔ آخر کار طویل کوشش کے بعد انھوں نے جہاز بنانے میں کامیابی حاصل کی۔ ایک فرانسیسی کمپنی ان کا جہاز بنانے پر تیار ہوگئی اور پھر امریکہ کا جنگی محکمہ یہ جہاز خریدنے پر تیار ہو گیا۔ دونوں بھائیوں نے ثابت کر دیا کہ انسان اگر مسلسل کوشش کرتا رہے تو وہ ناممکن کو بھی ممکن بنا سکتا ہے۔

آئیے پاکستان کی سیر کریں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دنیا کے نقشے پر ابھرنا	وجود میں آنا	سونا اگلتی زمین	زرخیز زمین
چار چاند لگانا	عزت میں اضافہ کرنا	بنجر پہاڑ	پتھریلے پہاڑ
ملیامیٹ	تباہ و برباد	آلات جراحی	آپریشن کے آلات
تہذیب	رسم و رواج	آثار قدیمہ	پرانی اور تاریخی عمارات
قدرتی وسائل	جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے قدرتی طور پر مہیا کی ہیں۔ دریا، معدنیات وغیرہ	الامان والحفیظ	اللہ تعالیٰ امن اور حفاظت عطا کرنے والا ہے
نوازا	عطا کیا	اعزاز	عزت، سعادت
فلک بوس	نہایت بلند	پنکھا سازی	پنکھے بنانا
قدیم	پرانا	جفاکشی	سخت محنت
حسن و جمال	خوبصورتی	حلقہ بگوش	اطاعت کرنے والا، فرمانبردار
فراوانی	کثرت	درّہ	دو پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ
دلکش	خوبصورت	فطری	قدرتی
سیاح	جگہ جگہ کی سیر کرنے والے	مانچسٹر	انگلستان کے شہر کا نام

مختصر سوالات کے جوابات:

☆سونا اگلتی زمین سے کیا مراد ہے؟

سونا اگلتی زمین سے مراد ہے زرخیز زمین، ایسی زمین جس میں عمدہ قسم کی فصلیں پیدا ہوتی ہوں۔

☆پاکستان کا کون سا صوبہ رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا ہے؟

پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے۔

☆سوئی گیس کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

بلوچستان میں سوئی کے مقام پر قدرتی گیس دریافت ہوئی۔ یہاں بہت بڑا گیس کا ذخیرہ ہے۔اس شہر کے نام کی مماثلت سے اسے سوئی گیس کا نام دیا گیا ہے۔

☆پاکستان میں بندرگاہیں کہاں کہاں واقع ہیں؟

صوبہ سندھ میں کراچی اور صوبہ بلوچستان میں گوادر کے مقام پر بندرگاہیں موجود ہیں۔

☆پنجاب کن دو لفظوں کا مرکب ہے؟

پنجاب دو لفظوں ''پنج'' اور ''آب'' کا مرکب ہے۔ یوں پنجاب کا مطلب ہے پانچ دریاؤں کی سرزمین۔

☆چھانگا مانگا کے جنگل کی کیا انفرادیت ہے؟

چھانگا مانگا کا جنگل اپنی نوعیت کے لحاظ سے دنیا میں انفرادیت رکھتا ہے۔ یہ 12510 ایکڑ پر پھیلا ہوا دنیا کا سب سے بڑا جنگل ہے جسے خود اگایا گیا ہے۔

☆ کھیوڑہ کی شہرت کس وجہ سے ہے؟

کھیوڑہ کی شہرت دنیا کی دوسری بڑی نمک کی کان کی وجہ سے ہے۔

☆ سندھ کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟

سندھ سنسکرت زبان کا لفظ ہے اور سندھ کا مطلب دریا کے ہیں۔ دریائے سندھ کی وجہ سے اسے یہ نام دیا گیا ہے

☆ جھیل سیف الملوک کس صوبے میں واقع ہے؟

جھیل سیف الملوک خیبر پختون خواہ میں واقع ہے۔

☆ ہڑپہ اور موئن جوداڑو کن صوبوں میں ہیں؟

ہڑپہ پنجاب میں جبکہ موئن جوداڑو سندھ میں واقع ہے۔

☆ جھیل منچھر اور جھیل سیف الملوک کن صوبوں میں ہیں؟

جھیل منچھر سندھ میں اور جھیل سیف الملوک خیبر پختون خواہ میں واقع ہے۔

☆ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

مالا مال:	پاکستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔
فلک بوس:	نیویارک میں بے شمار فلک بوس عمارات ہیں۔
چار چاند لگانا:	اس نے محفل میں شرکت کر کے چار چاند لگا دیے۔
گنجان آباد:	صوبہ پنجاب گنجان آباد ہے
ملیامیٹ:	2005ء میں آنے والے شدید زلزلے سے مظفر آباد بالکل ملیامیٹ ہوگیا۔
حسن سلوک:	اسلام دوسروں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے کی تلقین کرتا ہے
حلقہ بگوش اسلام:	محمد بن قاسم کے حسن سلوک سے متاثر ہو کر غیر مسلموں کی ایک کثیر تعداد حلقہ بگوش اسلام ہوگئی۔

☆ درج ذیل الفاظ پر اعراب لگائیں۔

وطن: وَ طَ نْ	سنسکرت : سَ نْ سِ کْ رَ تْ	معیار : مِ عْ یَ ا رْ
صنعت : صَ نْ عَ تْ	مثال : مِ ثَ ا لْ	لباس : لِ بَ ا سْ

کسان کی دانائی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رعایا	عوام	زیرک	دانا
مہلت	ڈھیل	روبرو	آمنے سامنے
زبان دینا	وعدہ کرنا	حرف بہ حرف	لفظ بہ لفظ، ہو بہو
آگ بگولہ ہونا	شدید غصے میں آنا	خاکسار	عاجز
اش اش کرنا	تعریف کرنا	سراپا	سر سے پاؤں تک، مکمل
وعدہ شکنی	وعدہ توڑنا	زین کسنا	گھوڑے پر کاٹھی ڈالنا
طیش	غصہ	غضب ناک	غصے سے بھرپور
پیادہ	درباری، سرکاری ملازم	دم لیا	سانس لیا
دانائی	عقلمندی	گرجدار	اونچی آواز
کندہ	کھدا ہوا	پالنا پوسنا	پرورش کرنا

پرانے وقتوں کی بات ہے ایک رحم دل بادشاہ رعایا کے حالات جاننے کے لیے کسی گاؤں کی جانب نکلا اور ایک کسان سے پوچھا تم کتنا کما لیتے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ "ایک روپیہ" بادشاہ نے پوچھا "تم اس ایک روپے کا کیا کرتے ہو؟" اس نے جواب دیا کہ چار آنے کھا لیتا ہوں، چار آنے قرض اُتارتا ہوں' چار آنے قرض دیتا ہوں' چار آنے کنویں میں پھینک دیتا ہوں۔ بادشاہ نے کہا مجھے تمہاری بات سمجھ میں نہیں آئی وضاحت کرو۔ کسان نے کہا چار آنے کھانے کا مطلب ہے اپنے اور بیوی پر خرچ کرتا ہوں۔ چار آنے قرض اُتارنے کا مطلب ہے والدین کی پرورش کا فرض اُتارنے کی کوشش کرتا ہوں۔ چار آنے قرض دینے کا مطلب ہے اولاد پر خرچ کرتا ہوں کہ اُس نے بڑھاپے میں میری خدمت کرنی ہے باقی چار آنے کنویں میں پھینکنے کا مطلب ہے کہ اللہ کی خوشنودی کے لیے غریب اور حقدار کی مدد کرتا ہوں۔ بادشاہ کسان کی عقلمندی سن کر خوش ہوا اور کسان سے وعدہ لیا کہ جب تک میرا منہ سو بار نہ دیکھ لو یہ بات کسی کو نہ بتانا۔ اگلے دن بادشاہ نے دربار میں وزیروں مشیروں کی موجودگی میں کسان کی بات بتا کر مطلب پوچھا تو وزیر نے جواب کے لیے ایک دن کی مہلت لی اور تلاش کے بعد کسان تک پہنچا اور اس سے تمام ماجرا دریافت کیا کسان نے بادشاہ سے کیے ہوئے وعدے پر سختی سے کاربند تھا۔ وزیر کے اصرار پر اُس نے سو اشرفیاں لیں اور راز بتا دیا۔ اگلے دن وزیر نے دربار میں وزیر سے کسان کی بات کا مطلب سُنا تو غضبناک ہو گیا اور سپاہیوں کو بھیج کر کسان کو بلوا لیا اور وعدہ خلافی کا جواب طلب کیا۔ کسان نے جواب دیا حضور پہلے میں نے وزیر سے سو اشرفیاں لیں ہر اشرفی پر بنی آپ کی تصویر کو دیکھا پھر وزیر کو ساری بات بتائی۔ کسان کا جواب سُن کر دربار میں موجود تمام لوگ کسان کی دانائی پر عش عش کر اُٹھے اور بادشاہ نے کسان کی عقلمندی سے متاثر ہو کر اُسے اپنا وزیر مقرر کر لیا۔

مختصر سوالات کے جوابات:

☆لوک کہانی سے کیا مراد ہے؟

ایسی کہانیاں جو مثال کے لیے لوگوں میں رواج پا جائیں لوک کہانیاں کہلاتی ہیں۔

☆بادشاہ نے کسان سے کیا سوال کیا؟

بادشاہ نے کسان سے یہ سوال کیا کہ تم اس کھیت سے کتنا کما لیتے ہو؟

☆چار آنے کنویں میں ڈالنے کا مطلب کیا ہے؟

چار آنے کنویں میں ڈالنے کا مطلب ہے کہ میں انھیں اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتا ہوں یعنی ان سے کسی غریب اور حق دار کی مدد کر دیتا ہوں۔

☆والدین کا قرض اتارنے سے کیا مراد ہے؟

والدین کا قرض اتارنے سے مراد یہ ہے کہ انھیں اپنے والدین پر خرچ کرتا ہوں میرے ماں باپ نے میرے پالنے پوسنے پر جو خرچ کیا تھا وہ مجھ پر قرض ہے۔ اسے مکمل طور پر اتارنا تو میرے بس میں نہیں مگر کوشش کرتا ہوں کہ کچھ نا کچھ اتار دوں۔

☆بادشاہ کو کسان پر غصہ آنے کا کیا سبب تھا؟

بادشاہ کو کسان پر غصہ اس لیے آیا کیونکہ اس نے وعدہ خلافی کرتے ہوئے وزیر کو ساری بات بتا دی تھی

☆اس لوک کہانی سے ہمیں کیا اخلاقی پیغام ملتا ہے؟

اس لوک کہانی سے ہمیں یہ اخلاقی سبق ملتا ہے کہ وعدہ کی پاسداری کرتے ہوئے عقلمندی سے مسئلے کا حل تلاش کرنا چاہیے۔

☆درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

زیرک:	بادشاہ کا وزیر نہایت دانا زیرک اور ہوشیار تھا
زین کسنا:	وزیر نے اسی وقت گھوڑے پر زین کسی اور کسان کے پاس پہنچ گیا۔
دم لینا:	دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز　　پھر ترا وقت سفر یاد آیا
زبان دینا:	کسان نے بادشاہ کو زبان دی کہ وہ یہ بات کسی کو نہیں بتائے گا۔
آگ بگولا ہونا:	کسان کی وعدہ خلافی پر بادشاہ آگ بگولا ہو گیا
طیش میں آجانا:	بادشاہ کسان کی وعدہ خلافی پر سخت طیش میں تھا۔
اش اش کرنا:	کسان کا جواب سن کر دربار میں لوگ اش اش کر اٹھے۔
سراہنا:	کسان کو وزیر بنانے کے فیصلے کو سب نے سراہا۔

☆درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد:	وزیر	سوال	جواب	حدیث	فرد
جمع:	وزرا	سوالات	جوابات	احادیث	افراد

☆درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ:	رحم دل	حق دار	غریب	قرض	گاؤں	بوڑھا	مصیبت	دانا
مترادف:	مہربان	مستحق	مفلس	ادھار	دیہات	ضعیف	تکلیف	عقل مند

ہوم ٹاسک برائے تعطیلات موسم گرما 2020ء (جماعت ہفتم) ڈسٹرکٹ پبلک سکول وکالج، قصور

مضامین:

دیہاتی اور شہری زندگی کا موازنہ،

آموں کا موسم

درخواستیں:

پرنسپل صاحب کے نام فیس معافی کی درخواست،

پرنسپل صاحب کے نام دوبارہ داخلہ کی درخواست

خطوط:

قندیل ادب سے پہلے دو خط

کہانیاں:

قندیل ادب سے پہلی دو کہانیاں

تخلیقی لکھائی:

کرونا وائرس پر مضمون تیار کریں

لفظی گنتی: ایک سے سو (1-100) تک لکھیں اور یاد کریں۔

واحد جمع، مذکر مونث، متضاد اور مترادف: قندیل ادب سے پہلے 30 (تیس)

نوٹ: ہوم ٹاسک صاف ستھرا لکھیں اور یاد کریں۔ گلیوں میں آوارہ نہ پھریں۔ اپنے آپ کو کورونا وائرس سے محفوظ رکھیں۔ آپ سلامت، پاکستان سلامت۔

دعا گو: مہر محمد اشرف (شعبہ اردو)